



بھارت چھوڑو تحریک کی 75 ویں سالگرہ کے موقع پر لوک سبھا میں خصوصی مباحثہ کے دوران وزیراعظم کا خطاب

Posted On: 09 AUG 2017 2:18PM by PIB Delhi

نئی دہلی 9 اگست : وزیراعظم ، جناب نریندر مودی نے بھارت چھوڑو تحریک کی 75 ویں سالگرہ کے موقع پر لوک سبھا میں آج جو تقریر کی اس کا متن حسب ذیل ہے :

انہوں نے کہا کہ ا بھارت چھوڑو جیسی تحریکوں کو یاد کرنے سے ترغیب حاصل ہوتی ہے اور کہ ایک موجودہ نسل کی ذمہ داری بنتی ہے کہ وہ آئندہ آنے والی پڑھیوں کو ایسی تحریکات کا وراثت منتقل کریں ۔

وزیراعظم نے کہا کہ متعدد معمر رہنماؤں مثلاً۔ اتما گاندھی جیسے رہنماؤں کو بھارت چھوڑو تحریک کے آغاز کے موقع پر قید و بند کا سامنا کرنا پڑا ، اس دوران اس خلأ کو پر کرنے کے لئے رہنماؤں کی ایک نئی پڑھی ان کی جگہ اس تحریک کو آگے بڑھانے کے لئے آگے آگئی تھی ۔

وزیراعظم نے کہا کہ جدوجہد آزادی متعدد مراحل سے ہو کر گذری ہے اور 857 لاکھ لے کر مختلف رہنماؤں تحریکیں ابھری ہیں ۔ انہوں نے کہا کہ بھارت چھوڑو تحریک 1942ء میں شروع ہوئی تھی اور وہ ایک فیصلہ کن لمحہ تھا ۔ گاندھی جی کے قول کا حوالہ دیتے ہوئے وزیراعظم نے کہا کہ مہاتما گاندھی کے ذریعہ ”کرو یا مرو“ کانگریس نے ہر تمام طبقات کے لوگوں نے ان سے ساتھ ساتھ ساتھ ملاپ کیا ۔ انہوں نے کہا کہ سیاسی رہنماؤں سے لے کر عام انسان تک ۔ رکوئی ایک ہی جذبہ سے سرشار تھا ۔ ایک مرتبہ جب پورے ملک میں اس مشترکہ عہد کو اختیار کر لیا تو اس کے بعد آزادی کے مقصد کے حصول کے لئے پانچ سال لگے ۔ وزیراعظم نے مصطفی رام ورکشینی پوری اور شاعر سو۔ ن لعل دیویدی کا حوالہ دیتے ہوئے اس وقت کے جذبہ کے بارے میں اظہار خیال کیا ۔

وزیراعظم نے کہا کہ اب بھارت کو بدعنوانی ، غربت ، ناخواندگی اور ناقص تغذیہ جیسی چنوتیوں کا سامنا ہے جن پر بھارت کو قابو کرنا ہے ۔ انہوں نے کہا کہ اس کے مثبت تبدیلی پر مشترکہ عہد بندی کی ضرورت ہے ۔ انہوں نے کہا کہ جدوجہد آزادی میں خواتین نے جو کردار ادا کیا ہے وہ قابل ذکر ہے اور خواتین ہمارے مشترکہ مقاصد میں زبردست قوت بھر سکتی ہیں ۔

حقوق اور فرائض کے موضوع پر گفتگو کرتے ہوئے وزیراعظم نے کہا کہ ہم اپنے حقوق کے تئیں اچھی طرح خیردار ہیں تاہم ہم اپنے فرائض بھی فراموش نہیں کر سکتے اور انہیں بھی ہماری زندگی کا جزو بنانا چاہیے ۔

وزیراعظم نے کہا کہ نوابادیات کا آغاز بھارت میں ہوا اور اس کے خاتمہ کا آغاز بھی بھارت کی آزادی کے ساتھ ہی ہوا اور پورے ایشیا اور افریقہ سے نوابادیاتی نظام کا صفایا ہو گیا ۔

1942ء میں اقوامی پیمانہ پر ضرورت حال ایسی بن گئی جس نے بھارت کی آزادی کے لئے راہ ہموار کر دی ۔ آج پھر وہی عالمی حالات ہیں جو بھارت کے لئے سازگار ہیں ۔ انہوں نے کہا کہ 1857ء سے 1942ء آزادی کے حصول کے لئے چلائی جانے والی تحریکیں افزو دگی سے ہم آہنگ رہی تاہم 1942ء سے 1947ء تک اس نے تبدیلی کی شکل لے لی اور اس کا نتیجہ بھی نام نہاد آیا ۔ وزیراعظم نے اراکین پارلیمنٹ سے کہا کہ ذاتی اختلافات سے اوپر اٹھ کر ایک ایسے بھارت کی تشکیل کی مشترکہ کوششوں میں ۔ اٹھ بٹائیں جو مجاہد آزادی کے خوابوں کا بھارت ہو ۔ آئندہ پانچ سالوں میں 2017ء سے 2022ء اس کام میں اپنا تعاون دیں جو اتفاقاً آزادی کی 75 ویں سالگرہ بھی ہے ۔

وزیراعظم نے کہا کہ اگر 1942ء میں ”کریں گے یا مریں گے“ کانگریس نے تھا تو آج کانگریس ”کریں گے اور کرکے رہیں گے“ ہونا چاہیے ۔ انہوں نے کہا کہ آئندہ پانچ سالوں کے دوران ”سنکھنے سے سہی“ کا عہد کیا جانا چاہیے جو ہمیں کامیابی کی جانب لے جائے گا ۔

وزیراعظم نے درج ذیل عہد کے ساتھ اپنی بات مکمل کی اور عہد دو راہ کیا ۔ بدعنوانی پر قابو حاصل کیا جائے گا ، ناداروں کو ان کے حقوق ملیں گے ، نوجوانوں کو خود روزگار حاصل ہوگا ، ناقص تغذیہ کا خاتمہ ہوگا ، خواتین کو بااختیار بنانے کے راستے میں حائل رکاوٹوں کو دور کیا جائے گا اور ناخواندگی کا خاتمہ ہوگا ۔

م سبھی مل کر دیش سے بھرشتاچار دور کریں گے ، اور کرکے رہیں گے

م سبھی مل کر غریبوں کو ان کا ادھیکار دلانیں گے اور دلاکر رہیں گے

م سبھی مل کر نوجوانوں کو سو روزگار کے اور اوسر دیں گے اور دے کر رہیں گے

م سبھی مل کر دیش کے کوبوشن کی سمسپا کو ختم کریں گے اور کرکے رہیں گے

م سبھی مل کر مہیلاؤں کو آگے بڑھنے سے روکنے والی بیڑیوں کو ختم کریں گے اور کرکے رہیں گے

م سبھی مل کر دیش سے اشکشا کو ختم کریں گے اور کرکے رہیں گے

(م ۔ ن ۔ ع ۔ آ ۔ 17-08-09)

U- 3887

(Release ID: 1498932) Visitor Counter : 2

